ایمانیات، عبادات، سیرت، اذکار، دعاؤں، سنتوں اور آداب پر مشتمل
اِسلامیات
پہلی جماعت کے لیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب پڑھنے کی دُعا

کتاب پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔

اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجیے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما، اے عظمت اور بزرگی والے۔ (مستطرف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

ایمانیات، عبادات، سیرت، اذکار، دعاؤں، سنتوں اور آداب پر مشتمل

اسلامیات

پہلی جماعت کے لیے
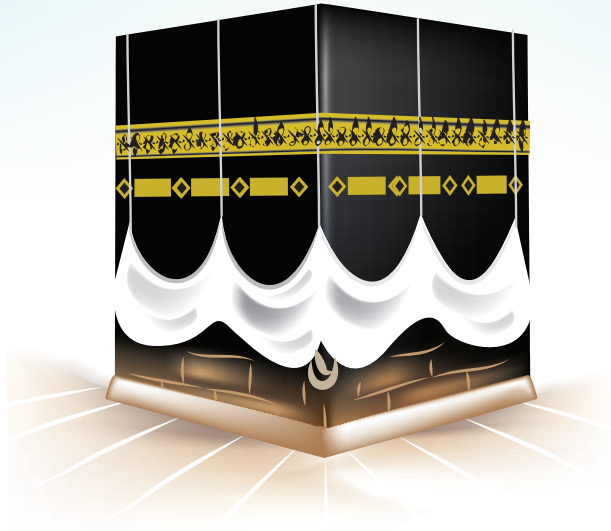
نام ________________________

ولدیت ______________ فون ______________

کلاس ______________ سیکشن ______________

رول نمبر ______________ اسکول ______________

____

شعبۂ اسلامیات

دار المدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس

پبلشر

دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس

تیسری اشاعت: ۲۰۲۰

تیاری و پیش کش

شعبۂ اسلامیات

دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس

ای میل: curriculum@darulmadinah.net

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب "اسلامیات (پہلی جماعت کے لیے)" مطبوعہ دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس پر شعبۂ تفتیش و شریعہ (دارالمدینہ) کی جانب سے نظر ثانی کی گئی ہے۔ اس کتاب کو عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات اور فقہی مسائل وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کر لیا گیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ شعبۂ تفتیش و شریعہ پر نہیں۔

تاریخ: ۸ فروری ۲۰۱۶

دارالمدینہ انٹرنیشنل — شعبۂ تفتیش و شریعہ — اسلامک ایجوکیشن

شعبۂ تفتیش و شریعہ (دارالمدینہ)

مزید معلومات اور آن لائن کتب کی خریداری کے لیے ہماری ویب سائٹ وزٹ کیجیے۔

www.dmiup.com

پیش لفظ

علم دین سیکھنے کی بدولت انسان کو وہ نور حاصل ہوتا ہے جو اسے کفر و شرک اور جہالت و گمراہی کے اندھیروں سے نکالتا اور جینے کا سلیقہ سکھاتا ہے۔ فی زمانہ اسکول، کالج اور یونیورسٹیوں کے نصاب میں شامل اسلامیات کی کتاب کی تدریس کو ہی اسلامی تربیت کے لیے کافی سمجھ لیا جاتا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ تربیت کا آغاز بچے کی کس عمر سے اور کس علم سے ہونا چاہیے اس حوالے سے اہلِ فن کی آراء اگرچہ مختلف ہوسکتی ہیں، البتہ اسلام میں تربیت کا آغاز پیدائش کے فوراً بعد بچے کے کان میں اذان دے کر کیا جاتا ہے، گویا ابتدا ہی سے بچے کو اسلام کے بنیادی عقائد مثلاً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی وحدانیت، نبیِٔ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت اور نماز کے بارے میں آگاہی دے دی جاتی ہے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ مختلف انداز سے تربیت کا یہ سلسلہ آگے بڑھتا ہے۔

یوں تو ہر مسلمان کے لیے عبادات و اخلاقیات اور اپنی ضروریات کے مسائل سے آگاہ ہونا اور عملاً ان سے آراستہ ہونا ضروری ہے۔ لیکن بچّوں کو باعمل مسلمان بنانے کے لیے بالخصوص ہمیں جُہدِ مسلسل کرنا ہوگی۔ اُمّتِ مسلمہ کے نونہالوں کی اس دینی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس میں علمائے کرام اور ماہرین کی زیرِ نگرانی دیگر مضامین کے علاوہ اسلامیات کی درسی کتب کی تیاری کا سلسلہ جاری ہے۔

اسلامیات کی یہ سیریز پرائمری کلاسز کے بچّوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس سے قبل پری پرائمری کلاسز کے تین حصّے شائع ہو کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچ چکے ہیں۔ یہ سیریز تیار کرتے وقت بچّوں کی عمر اور دینی ضرورت کے مطابق موضوعات و مضامین کو مختلف ابواب میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

پہلے باب کو مختلف قرآنی سورتوں، دُعاؤں، اور نماز کے اذکار سے مزین کیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں اللہ عَزَّوَجَلَّ، انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام، آسمانی کتابوں، جنت و دوزخ اور فرشتوں پر ایمان وغیرہ عقائد کو احسن انداز میں پیش کیا گیا ہے تاکہ بچّے صحیح اسلامی عقائد سے آشنا ہو کر بدمذہبی اور گمراہی سے محفوظ رہ سکیں۔ تیسرے باب میں عبادات کے مسائل و احکام سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ چوتھے باب میں مختصر اور جامع انداز میں حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کے چند گوشوں پر روشنی ڈالی گئی ہے تاکہ بچّے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ سے آشنا ہو سکیں۔ پانچویں باب میں اخلاق و آداب کو عام فہم انداز میں شامل کیا گیا ہے تاکہ بچّے اپنی زندگی کو اُس کے سانچے میں ڈھال سکیں۔ جبکہ چھٹے باب میں انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور مشاہیرِ اسلام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی کی مُبارک زندگیوں کے مختصر احوال شاملِ نصاب کیے گئے ہیں۔

اسلامیات کی موجودہ سیریز میں درج ذیل اُمور خاص اہمیت کے حامل ہیں:

- بچّوں کی ذہنی استعداد کے مطابق آسان اور عام فہم انداز میں اسباق لکھے گئے ہیں۔
- قرآنی آیات اور منتخب سورتوں کا ترجمہ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا مفتی ابو صالح محمد قاسم قادری مدظلہ العالی کے آسان اُردو ترجمے "کنزالعرفان" سے لیا گیا ہے۔
- تمام احادیث و روایات مستند کتب سے لی گئی ہیں۔
- بہتر نتائج کے حصول کے لیے سبق کے آغاز میں مقاصد لکھ دیے گئے ہیں تاکہ اساتذہ اور بچّے اہم باتوں پر توجہ مرکوز رکھ سکیں۔
- سبق کے آخر میں رہنمائے اساتذہ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے تاکہ اساتذۂ کرام ان سے استفادہ کرتے ہوئے بچّوں کی بہترین تربیت کر سکیں۔
- مشقیں دلچسپ اور معیاری بنائی گئی ہیں نیز ایسی سرگرمیوں کو بھی شامل کیا گیا ہے جو بچّوں کی طلب علم میں اضافے کا سبب بنیں گی۔

حُسنِ نیت کے ساتھ کی جانے والی کوششوں کے باوجود اغلاط سے پاک ہونے کا دعویٰ نہیں کیا جاسکتا۔ والدین، اساتذۂ کرام اور دیگر قارئین سے گزارش ہے کہ کتاب کے بارے میں مفید مشوروں سے ضرور نوازیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا ہے کہ وہ اس کتاب کو بچّوں کے لیے بالخصوص اور دیگر قارئین کے لیے بالعموم اسلامی تعلیمات حاصل کرنے کا ذریعہ بنائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شعبۂ اسلامیات

دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس

فہرست

باب اوّل
حفظ و ترجمہ

تَعَوُّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود (کے شر) سے۔

شیطان ہمارا دشمن ہے۔ ہمارے دل میں بُرے خیال ڈالتا ہے۔ تاکہ ہم بُرے کام کرکے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو ناراض کریں۔ دل میں جب بھی بُرا کام کرنے کا خیال آئے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا چاہیے اور بُرے کاموں سے بچنا چاہیے۔

اچّھے بچّے

قرآن مجید پڑھنے سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھتے ہیں۔

بُرا کام کرنے کا خیال آتا ہے تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھتے ہیں۔

جب غُصّہ آتا ہے تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھتے ہیں۔

جب کُتّا بھونکتا ہے تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھتے ہیں۔

جب گدھا بولتا ہے تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھتے ہیں۔

سوچ کر بتائیے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی سے بچنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

کیا آپ بُرا خیال آنے پر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھتے اور برے کام سے بچتے ہیں؟

رہنمائے اساتذہ

١. بچّوں کو بتائیے کہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کو تَعَوُّذ کہتے ہیں۔
٢. بچّوں کو تَعَوُّذ درست تلفّظ کے ساتھ مع ترجمہ زبانی یاد کروائیے۔ اور سنیے۔
٣. بچّوں کو سبق میں سکھائے گئے مختلف مواقع پر تَعَوُّذ پڑھنے کا ذہن دیجیے۔

تَسْمِیَہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

ایک بار ایک موٹے شیطان نے دُبلے پتلے شیطان سے پوچھا "تم اتنے کمزور کیوں ہو؟" اُس نے کہا " میں جس شخص کے ساتھ رہتا ہوں ، وہ کھانے پینے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لیتا ہے۔ میں کھانے پینے میں اس کے ساتھ شریک نہیں ہو پاتا۔ اس لیے بہت کمزور ہو گیا ہوں "۔

پھر دُبلے پتلے شیطان نے موٹے شیطان سے پوچھا "تم اتنے موٹے کیسے ہو گئے ؟" موٹا شیطان بولا " میں ایسے شخص کے ساتھ رہتا ہوں جو کھانے پینے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہیں پڑھتا۔ میں کھانے پینے میں اس کے ساتھ شریک ہو جاتا ہوں ۔ اس لیے موٹا ہو گیا ہوں "۔

معلوم ہوا کہ اگر ہم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہ پڑھیں تو شیطان ہمارے ساتھ کھانے پینے اور دُوسرے اچّھے کاموں میں شریک ہو جاتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہر اچّھے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لینی چاہیے۔

اچّھے بچّے

کھانا کھانے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھتے ہیں۔

پانی پینے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھتے ہیں۔

گھر میں داخل ہونے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھتے ہیں۔

کلاس میں داخل ہونے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھتے ہیں۔

سبق پڑھنے اور لکھنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھتے ہیں۔

ہر اچّھا کام شروع کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھتے ہیں۔

رہنمائے اساتذہ

١ بچّوں کو بتائیے کہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کو "تَسۡمِیَہ" کہتے ہیں۔

٢ بچّوں کو "تَسۡمِیَہ" درست تلفّظ کے ساتھ مع ترجمہ زبانی یاد کروائیے۔

٣ بچّوں کو بتائیے کہ ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے جو نظر نہیں آتا مگر انسان سے بُرے کام کرواتا ہے۔

٤ بچّوں کو ہر جائز کام سے پہلے "تَسۡمِیَہ" پڑھنے کا ذہن دیجیے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دو نام یاد کیجیے

اَلرَّحْمٰنُ

اَلرَّحِیْمُ

سرگرمی

تَسْمِیَہ اور اس کا ترجمہ زبانی سنائیے۔

سوچ کر بتائیے

کھانے، پینے اور ہر اچّھے کام سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

ذرا سوچیے

کیا آپ ہر اچّھے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتے ہیں؟

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾

تم فرماؤ: وہ اللہ ایک ہے ○

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾

اللہ بے نیاز ہے ○

لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾

نہ اُس نے کسی کو جنم دیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ○

وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠﴿۴﴾

اور کوئی اُس کے برابر نہیں ○

سُوْرَةُ الْاِخْلَاص تین بار پڑھنے سے پُورا قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

✺ ترجمہ کنزالعرفان

یاد رکھنے کی باتیں

- ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے۔
- شیطان سے بچنے کے لیے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا چاہیے۔
- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے سے شیطان کھانے پینے اور دوسرے کاموں میں شریک نہیں ہوسکتا۔
- اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک ہے۔
- وہ کسی کا محتاج نہیں۔
- اُس کی کوئی اولاد نہیں۔
- اُس کے ماں باپ نہیں۔
- اُس کے برابر کا کوئی نہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

جو شخص دس مرتبہ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے لیے جنت میں ایک محل بنائے گا۔

سرگرمی

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص اور اُس کا ترجمہ زبانی سنائیے۔

رہنمائے اساتذہ

١. بچّوں کو سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص مع ترجمہ، درست تلفظ کے ساتھ یاد کروائیے۔
٢. پہلے سورت یاد کروائیے پھر ایک ایک آیت کا ترجمہ یاد کروائیے۔
٣. بچّوں کو سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص کے ترجمے کے ذریعے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی صفات سے آگاہ کیجیے۔ مثلاً اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک ہے، بے نیاز ہے وغیرہ۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُؕ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِؕ

کیا آپ جانتے ہیں؟

جو سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھتا ہے
اس کے لیے ہر کلمہ کے بدلے جنّت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

سوچ کر بتائیے

جو ایک بار سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے اُس کے لیے جنّت میں کتنے درخت لگائے جائیں گے؟

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ ؕ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

سرگرمی

تیسرا اور چوتھا کلمہ زبانی سنائیے۔

رہنمائے اساتذہ

۱. بچّوں کو تیسرا اور چوتھا کلمہ زبانی یاد کروائیے نیز پہلے اور دُوسرے کلمے کی دہرائی بھی کروائیے۔
۲. وقتاً فوقتاً سُنتے رہیے تاکہ وہ اچھے انداز سے پڑھنا سیکھ جائیں اور کلمے یاد بھی ہو جائیں۔

نماز کے اذکار

تدریسی مقصد

- نماز کے اذکار یاد کرانا۔

تکبیرِ تحریمہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ثناء سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

تعَوُّذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

تَسمِیَہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

رکوع کی تسبیح سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط

تَسْمِیْع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

تَحْمِیْد رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

سجدے کی تسبیح سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ط

تَشَهُّد اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَ كَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط

دُرودِ ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

دعائے ماثورہ

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللہِ

مہکتا پھول

جو ایک بار دُرود شریف پڑھتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

سرگرمی

نماز کے تمام اذکار یاد کر کے سنائیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ قرآن مجید کی سب سے پہلی سورت ہے۔
سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔
سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ ہر مرض کی دوا ہے۔

رہنمائے اساتذہ

١ بچّوں کو نماز کے اذکار درست تلفّظ کے ساتھ اچھّی طرح یاد کروائیے۔
٢ کلاس میں نماز کے اذکار سنانے کا مقابلہ کروائیے۔
٣ اچھّے تلفّظ کے ساتھ پڑھنے والے بچّوں کو تحائف دے کر یا شاباش دے کر حوصلہ افزائی کیجیے۔

باب دوم
ایمانیات

اللہ عَزَّوَجَلَّ خالق ہے

پیارے بچّو! ہمارے امّی ابّو ہم سے بہت محبت کرتے ہیں۔ ہمیں اچھّے کپڑے پہناتے ہیں۔ کھانے پینے کی چیزیں دیتے ہیں۔ اگر امّی ابّو نہ ہوتے تو ہم اکیلے کیسے رہتے؟ ہمارے بہن بھائی بھی ہم سے بہت محبت کرتے ہیں۔ وہ ہمارا بہت خیال رکھتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ ہمارے امّی ابّو اور ہمارے بہن بھائیوں

کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پیدا کیا ہے۔ تمام انسانوں، جنّوں اور فرشتوں کو بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پیدا فرمایا ہے۔

یہ رنگ برنگے پھول، خوبصورت تتلیاں، درخت اور طرح طرح کے پھل سب اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کے بنائے ہوئے ہیں۔ اُونچے اُونچے پہاڑ، ہرے بھرے کھیت، زمین پر چلنے والے جانور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بنائے ہیں۔ سمندر میں تیرنے والی مچھلیاں، ہواؤں میں اُڑنے والے پرندے اور یہ ساری دُنیا اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بنائی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی سب کا خالق ہے۔ وہی سب کا مالک ہے۔

لفظ	خالق
معنی	پیدا کرنے والا

سوچ کر بتایئے

زمین سے سبزیاں کون اُگاتا ہے؟

رہنمائے اساتذہ

① اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خالق اور مالک ہونا بچّوں کے ذہن نشین کروایئے۔

② بچّوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دو صفاتی نام اَلْخَالِقُ اور اَلْمَالِکُ یاد کروایئے۔

مشق

زبانی سوالات

الف۔ انسانوں، جنّوں اور فرشتوں کو کس نے پیدا فرمایا ہے؟

ب ۔ یہ دنیا کس نے بنائی ہے؟

ج ۔ کون سب کا مالک ہے؟

سرگرمی

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دو نام "اَلْخَالِقُ" اور "اَلْمَالِكُ" یاد کیجیے۔

سوال: خالی جگہیں پُر کیجیے۔

محبّت | خالق | اللہ عَزَّوَجَلَّ

الف۔ ہمارے امّی ابّو اور ہمارے بہن بھائیوں کو ________ نے پیدا کیا ہے۔

ب ۔ ہمارے بہن بھائی ہم سے بہت ________________ کرتے ہیں۔

ج ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی سب کا ________________ ہے۔

ایسے چار لوگوں کے نام لکھیے، جو آپ سے پیار کرتے ہیں۔

انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام

- انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی بعثت کا مقصد بتانا۔
- انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرنا۔
- چند مشہور انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے اسمائے مبارکہ بتانا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو اس دنیا میں بھیجا۔ انبیاء اُن نیک بندوں کو کہتے ہیں، جن کی طرف اللہ عَزَّوَجَلَّ نے وحی بھیجی ہو۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے نبیوں کو بہت بلند مرتبہ عطا فرمایا ہے۔ یہ سارے انسانوں اور فرشتوں سے افضل ہیں۔ ہر قسم کے گناہ اور برائی سے پاک ہیں۔ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندوں کو نیکی و بھلائی کی باتیں بتاتے

اور اُنھیں گناہوں سے پاک کرتے ہیں۔ ان کا ادب اور احترام ہم سب کے لیے ضروری ہے۔ تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام عَلَیۡھِمُ السَّلَام دنیا میں تشریف لائے۔

چند مشہور انبیائے کرام عَلَیۡھِمُ السَّلَام کے نام یہ ہیں:

- حضرت نوح عَلَیۡہِ السَّلَام
- حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَام
- حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام
- حضرت عیسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام
- حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس دنیا میں سب سے پہلے اپنے نبی حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلَام کو بھیجا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس دنیا میں سب سے آخر میں اپنے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کو بھیجا۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم ساری مخلوق کے لیے نبی ہیں۔ اب قیامت تک آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

قرآن مجید میں 26 انبیائے کرام عَلَیۡھِمُ السَّلَام کے نام ذکر کیے گئے ہیں۔

یادرکھنے کی باتیں

- دنیا میں تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام تشریف لائے۔
- انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے وحی آتی ہے۔
- انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام لوگوں کو سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔
- انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام تمام انسانوں اور فرشتوں سے افضل ہیں۔
- انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا ادب اور احترام ہم سب کے لیے ضروری ہے۔

الفاظ	معنی
مخلوق	پیدا کی ہوئی ہر چیز
افضل	سب سے بڑے مرتبے والا

رہنمائے اساتذہ

① بچّوں کو دنیا میں انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے آنے کا مقصد اچھّی طرح سمجھائیے۔

② بچّوں کو اچھّی طرح ذہن نشین کروایئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہاں انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ ان کا ادب واحترام ہمارے لیے بہت ضروری ہے، جب بھی ان کا نام لیں تو عَلَیْہِ السَّلَام بھی کہیں۔

مشق

زبانی سوالات

الف۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو دنیا میں کیوں بھیجا؟

ب ۔ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی تقریباً تعداد کیا ہے؟

ج ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس دنیا میں سب سے پہلے کس نبی کو بھیجا؟

د ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس دنیا میں سب سے آخر میں کس نبی کو بھیجا؟

سوال: خالی جگہیں پر کیجیے۔

نیا نبی | بھلائی | ادب واحترام | وحی

الف۔ انبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام ان نیک بندوں کو کہتے ہیں، جن کی طرف اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ____________ بھیجی ہو۔

ب ۔ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندوں کو نیکی اور ____________ کی باتیں بتاتے ہیں۔

ج ۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے بعد اب کوئی ________ نہیں آئے گا۔

د ۔ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا ________ ہم سب کے لیے ضروری ہے۔

سوال: سبق میں دیے گئے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے نام لکھیے۔

الف۔ حضرت ________________ عَلَیْہِ السَّلَام

ب ۔ حضرت ________________ عَلَیْہِ السَّلَام

ج ۔ حضرت ________________ عَلَیْہِ السَّلَام

د ۔ حضرت ________________ عَلَیْہِ السَّلَام

ہ ۔ حضرت ________________ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

آسمانی کتابیں

تدریسی مقاصد

- آسمانی کتابوں کا تعارف۔
- مشہور آسمانی کتابوں کے نام بتانا۔
- جن انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام پر آسمانی کتابیں نازل ہوئیں، ان کے نام بتانا۔

پیارے بچّو! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے نبیوں پر بہت سی کتابیں نازل فرمائیں۔ ان کتابوں کو ”آسمانی کتابیں“ کہتے ہیں۔ یہ آسمانی کتابیں لوگوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے نازل کی گئیں۔

مشہور آسمانی کتابیں یہ ہیں:

تورات | زبور | اِنجیل | قرآن مجید

یہ کتابیں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے چار مشہور انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام پر نازل فرمائیں۔

- توارات حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر۔
- زبور حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام پر۔
- انجیل حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر۔
- قرآن مجید ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر۔

قرآن مجید اللہ عَزَّوَجَلَّ کی آخری کتاب ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اسے عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم قرآن مجید کی تلاوت کریں، اِسے سمجھیں اور اِس کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کریں۔

یاد رکھنے کی باتیں

- مشہور آسمانی کتابیں چار ہیں۔
- قرآن مجید اللہ عَزَّوَجَلَّ کی آخری کتاب ہے۔
- ہمیں قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیے۔

رہنمائے اساتذہ

١. بچّوں کو آسمانی کتابوں کا مفہوم اچّھی طرح سمجھائیے۔
٢. مشہور آسمانی کتابیں کس کس نبی پر نازل ہوئیں، بچّوں کو یہ بھی یاد کروائیے۔

زبانی سوالات

الف۔ آسمانی کتابوں سے کیا مراد ہے؟

ب ۔ چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام بتائیے۔

ج ۔ قرآن مجید کس زبان میں نازل ہوا؟

سوال: خالی جگہیں پُر کیجیے۔

قرآن مجید | کتابیں | چار

الف۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے نبیوں پر بہت سی ________ نازل فرمائیں۔

ب ۔ آسمانی کتابوں میں ________ کتابیں بہت ہی مشہور ہیں۔

ج ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی آخری کتاب ________ ہے۔

سوال: کون سی آسمانی کتاب کس نبی پر نازل ہوئی؟ کالم ملایئے۔

آسمانی کتابیں	انبیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام
انجیل	حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
تورات	حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام
قرآن مجید	حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام
زبور	حضرت موسٰی عَلَیْہِ السَّلَام

سرگرمی

مشہور آسمانی کتابوں کے نام اپنی کاپی میں خوشخط لکھیے۔

فرشتے

تدریسی مقاصد

- فرشتوں کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرنا۔
- چار مشہور فرشتوں کے نام بتانا۔

فرشتے بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مخلوق ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انھیں نُور سے پیدا کیا ہے۔ یہ نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں۔ یہ ہر وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذکر اور اس کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔ یہ کبھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی نہیں کرتے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ انھیں جو حُکم دیتا ہے، اُسے پُورا کرتے ہیں۔ یہ ہر قسم کے گناہ سے پاک ہیں۔

فرشتے زمین و آسمان میں اور ہمارے آس پاس رہتے ہیں۔ ہم فرشتوں کو نہیں دیکھ

سکتے، مگر انبیائے کرام عَلَیْهِمُ السَّلَام فرشتوں کو دیکھتے ہیں۔اُن سے بات چیت کرتے ہیں۔

فرشتوں کی تعداد اللہ عَزَّوَجَلَّ جانتا ہے یا اُس کے بتانے سے اس کے رسول جانتے ہیں۔البتہ چار فرشتے بہت عظمت والے اور مشہور ہیں۔ان کے نام یہ ہیں:

حضرت جبرائیل عَلَیْهِ السَّلَام

حضرت میکائیل عَلَیْهِ السَّلَام

حضرت اسرافیل عَلَیْهِ السَّلَام

حضرت عزرائیل عَلَیْهِ السَّلَام

سب فرشتے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نوری مخلوق ہیں،ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت جبرائیل عَلَیْهِ السَّلَام تمام فرشتوں کے سردار ہیں۔

رہنمائے اساتذہ

١. بچّوں کو فرشتوں کے متعلق بنیادی معلومات (نُور سے پیدا ہوئے ہیں، کھاتے پیتے نہیں، نظر نہیں آتے وغیرہ) ذہن نشین کروائیے۔
٢. چار مشہور فرشتوں کے نام یاد کروائیے۔

یاد رکھنے کی باتیں

- فرشتے بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مخلوق ہیں۔
- فرشتوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے نُور سے پیدا کیا ہے۔
- فرشتے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی نہیں کرتے۔
- فرشتے زمین وآسمان میں اور ہمارے آس پاس رہتے ہیں۔

بعض فرشتے پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تک ہمارا دُرود وسلام پہنچاتے ہیں۔

زبانی سوالات

الف۔ فرشتے کون ہیں؟

ب ۔ کیا فرشتے کھاتے پیتے ہیں؟

ج ۔ کیا ہم فرشتوں کو دیکھ سکتے ہیں؟

سوال: درست جملے پر (✓) کا نشان لگائیے۔

الف۔ فرشتے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مخلوق ہیں۔ ☐

ب ۔ فرشتے سب کو نظر آتے ہیں۔ ☐

ج ۔ ہم فرشتوں سے بات چیت کر سکتے ہیں۔ ☐

د ۔ فرشتوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے نُور سے پیدا فرمایا ہے۔ ☐

سوال: خالی جگہیں پُر کیجیے۔

پُورا | عبادت | نافرمانی | دیکھتے

الف۔ فرشتے ہر وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذکر اور اس کی ____________ میں مصروف رہتے ہیں۔

ب ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرشتوں کو جو حکم دیتا ہے، اسے ________ کرتے ہیں۔

ج ۔ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام فرشتوں کو __________ ہیں۔

د ۔ فرشتے کبھی بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی __________ نہیں کرتے۔

سوال: چار مشہور فرشتوں کے نام لکھیے۔

حضرت ______ عَلَیْہِ السَّلَام	حضرت ______ عَلَیْہِ السَّلَام
حضرت ______ عَلَیْہِ السَّلَام	حضرت ______ عَلَیْہِ السَّلَام

پہچانیے

۱۔ نُوری مخلوق ہیں۔

۲۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذکر میں مصروف رہتے ہیں۔

۳۔ گناہ نہیں کرتے۔

۴۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ہر حکم پورا کرتے ہیں۔

بتائیے، یہ کون ہیں؟ ______________________

باب سوم
طہارت
و
عبادات

وُضو کا طریقہ

تدریسی مقاصد

- وُضو کے فرائض سکھانا۔
- وُضو کا مختصر عملی طریقہ سکھانا۔

دینِ اسلام پاک صاف رہنے کو بہت زیادہ پسند کرتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا ہے کہ طہارت نصف ایمان ہے۔ نماز پڑھنے اور قرآن مجید چُھونے سے پہلے بھی پاک صاف ہونا ضروری ہے۔ اسی لیے مسلمان نماز پڑھنے اور قرآن مجید چھونے سے پہلے وُضو کرتے ہیں۔
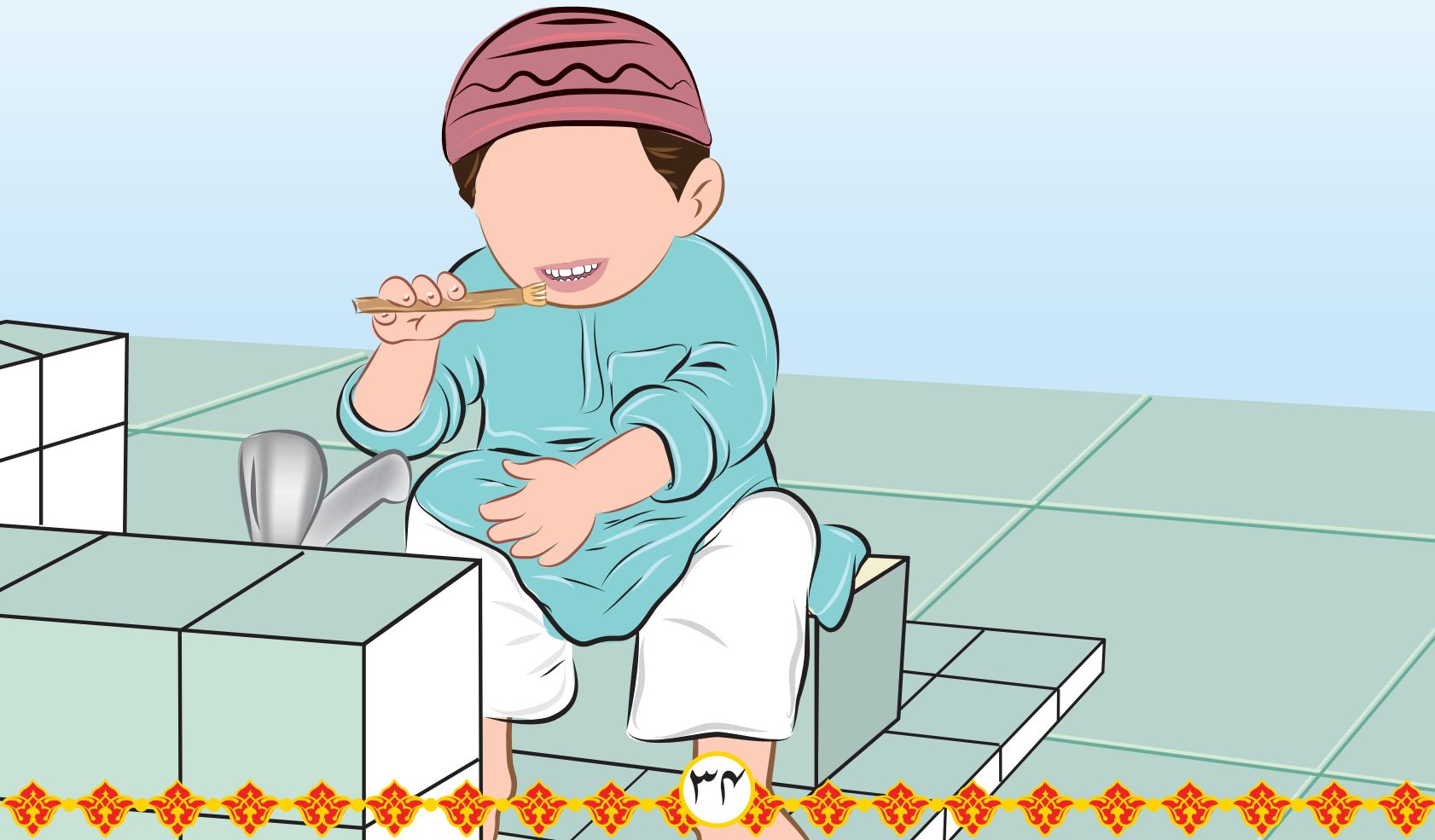
آیئے ہم وُضو کا طریقہ سیکھتے ہیں۔

وُضو کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ لیجیے۔ پھر سب سے پہلے دونوں ہاتھ کلائیوں تک دھو لیجیے۔ اس کے بعد سیدھے ہاتھ سے پانی لے کر تین بار کُلّی کیجیے۔ پھر تین بار ناک میں پانی چڑھایئے۔ پھر تین بار مُنہ دھو لیجیے۔ اب تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھویئے۔ پھر ایک بار پورے سر کا مسح کیجیے۔ آخر میں تین بار دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھو لیجیے۔

وُضو کے فرائض:

وُضو میں چار کام بہت ضروری ہیں۔ انھیں وُضو کے فرائض کہتے ہیں۔

۱ مُنہ دھونا۔

۲ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔

۳ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

۴ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وُضو کرتے وقت اگر کوئی ایک فرض بھی صحیح ادا نہ ہوا، تو وُضو نہیں ہو گا۔ وُضو نہ ہو تو ہم نماز نہیں پڑھ سکتے اور قرآن مجید بھی نہیں چھو سکتے۔

پیارے بچّو! وُضو کرتے وقت پانی ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ ضرورت کے مطابق تھوڑا تھوڑا استعمال کرنا چاہیے۔

رہنمائے اساتذہ

١. بچّوں سے وُضو کی عملی مشق کروایئے۔
٢. بچّوں کو وُضو کے فرائض بالترتیب سکھایئے اور یاد کروایئے۔
٣. بچّوں کو ہر وقت باوُضو رہنے اور نماز و تلاوت سے پہلے وُضو کرنے کا ذہن دیجیے۔
٤. بچّوں کو وُضو کے دوران اور عام حالت میں بھی پانی ضائع کرنے سے بچنے کا ذہن دیجیے۔
٥. بچّوں کو طہارت کا معنٰی سمجھاتے ہوئے بتایئے کہ پاک و صاف ہونے کے لیے وُضو یا غسل کرنے کو طہارت کہتے ہیں۔

زبانی سوالات

الف۔ وُضو کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے ؟

ب ۔ وُضو میں کتنی بار سر کا مسح کرنا چاہیے ؟

ج ۔ وُضو نہ ہو تو کیا ہم نماز پڑھ سکتے ہیں ؟

سوال: خالی جگہیں پُر کیجیے۔

ضائع | چار | ٹخنوں | وُضو

الف۔ مسلمان نماز پڑھنے اور قرآن مجید چھونے سے پہلے ______ کرتے ہیں۔

ب ۔ وُضو میں ______ کام بہت ضروری ہیں۔

ج ۔ وُضو میں دونوں پاؤں ______ سمیت تین بار دھونے چاہییں ۔

د ۔ وُضو کرتے وقت پانی ______ نہیں کرنا چاہیے۔

سوال: وُضو کے فرائض ترتیب سے لکھیے۔

۱ ----------------------------- ۲ -----------------------------

۳ ----------------------------- ۴ -----------------------------

کیا آپ جانتے ہیں؟

جو شخص اچھّی طرح وُضو کرنے کے بعد کلمۂ شہادت پڑھے، اس کے لیے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

ذرا سوچیے

کیا آپ نماز پڑھنے اور تلاوت کرنے سے پہلے درست وُضو کر لیتے ہیں؟

نماز

تدریسی مقاصد

- نماز کا طریقہ سکھانا۔
- نماز کی شرائط سکھانا۔

نماز اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ایک اہم عبادت ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں دن میں پانچ مرتبہ نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ جو شخص پابندی سے نماز ادا کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے خوش ہوتا ہے۔ آیئے نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھتے ہیں۔

بچّوں کی نماز

نماز پڑھنے سے پہلے وُضو کر لیجیے۔

اب قبلے کی طرف مُنہ کر کے سیدھے کھڑے ہو جایئے۔

پھر جو نماز پڑھنی ہے، اُس کی نیت کیجیے، مَثلاً نیت کی میں نے آج کی فجر کی دو رَکعت فرض کی۔

پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھایئے۔

اور اَللهُ اَکْبَر کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لا کر ناف کے نیچے باندھ لیجیے۔
پھر ثنا پڑھیے اور تَعَوُّذْ و تَسْمِیَہْ پڑھ کر سُوْرَةُ الْفَاتِحَہ پڑھیے،
اس کے بعد سُوْرَةُ الْاِخْلَاص یا کوئی دوسری سورت پڑھیے۔

اب اَللهُ اَکْبَر کہتے ہوئے رُکوع میں
جائیے اور تین بار رکوع کی تسبیح
سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم پڑھیے۔

پھر سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہ کہتے ہوئے سیدھے
کھڑے ہو جائیے اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیے۔

پھر اَللهُ اَکْبَر کہتے ہوئے سجدے میں
جائیے اور تین بار سجدے کی تسبیح
سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھیے۔

اب سجدے سے سر اُٹھائیے اور سیدھے بیٹھ
جائیے۔

پھر اَللّٰهُ اَكْبَر کہتے ہوئے پہلے سجدے کی طرح دوسرا سجدہ کیجیے۔اس طرح ایک رکعت مکمّل ہوئی۔اب پھر اَللّٰهُ اَكْبَر کہتے ہوئے دوسری رکعت کے لیے سیدھے کھڑے ہوجایئے۔ دوسری رکعت شروع کرتے وقت صرف تَسْمِيَهْ پڑھ کر قرأت شروع کر دیجیے۔

اور پہلی رکعت کی طرح رُکوع اور سجدے کر کے بیٹھ جایئے اور مکمّل اَلتَّحِیَّات پڑھیے۔ پھر دُرودِ ابراہیمی پڑھیے، پھر دُعائے ماثورہ پڑھیے۔

پھر دائیں کندھے کی طرف مُنہ کر کے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ کہیے۔

پھر بائیں کندھے کی طرف مُنہ کر کے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ کہیے۔

نماز مکمّل کرنے کے بعد دُعا مانگیے۔

بچّیوں کی نماز

نماز پڑھنے سے پہلے وُضو کر لیجیے۔

اب قبلے کی طرف مُنہ کر کے سیدھی کھڑی ہو جایئے۔

دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھایئے اور جو نماز پڑھنی ہے اُس کی نیت کیجیے۔ مثلاً نیت کی میں نے آج کی فجر کی دو رکعت فرض کی۔

اب اَللّٰہُ اَکۡبَرۡ کہتی ہوئی ہاتھ نیچے لایئے اور سینے پر رکھیے۔ پھر ثنا پڑھیے اور تَعَوُّذ و تَسۡمِیَہ پڑھ کر سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَہ پڑھیے، اس کے بعد سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاص یا کوئی دوسری سورت پڑھیے۔

اب اَللّٰہُ اَکۡبَرۡ کہتی ہوئی رُکوع میں جایئے اور تین بار رُکوع کی تسبیح سُبۡحٰنَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡم پڑھیے،

پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتی ہوئی سیدھی کھڑی ہو جائیے اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیے۔

پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی سجدے میں جائیے اور تین بار سجدے کی تسبیح سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھیے۔

اب سجدے سے سر اُٹھا کر سیدھی بیٹھ جائیے۔

پھر اَللّٰہُ اَکْبر کہتی ہوئی پہلے سجدے کی طرح دوسرا سجدہ کیجیے۔
اس طرح ایک رکعت مکمّل ہوئی۔اب پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتی ہوئی دوسری رکعت کے لیے سیدھی کھڑی ہو جائیے اور دوسری رکعت شروع کرتے وقت صرف تَسْمِیَہ پڑھ کر قرأت شروع کردیجیے۔

اور پہلی رکعت کی طرح رُکوع اور سجدے کر کے
بیٹھ جائیے اور مکمّل اَلتَّحِیَّات پڑھیے۔
پھر دُرودِ ابراہیمی پڑھیے، پھر دُعائے ماثورہ پڑھیے،

پھر داہنے کندھے کی طرف مُنہ کر کے
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللہِ کہیے،

پھر بائیں کندھے کی طرف مُنہ کر کے
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللہِ کہیے۔

نماز مکمّل کرنے کے بعد دُعا مانگیے۔

نماز کی شرائط:

چھ باتیں ایسی ہیں، جن کو پُورا کیے بغیر ہم نماز شروع نہیں کر سکتے، انھیں نماز کی شرائط کہتے ہیں۔

١ پاک ہونا۔
٢ بدن ڈھانپنا۔
٣ نماز کا وقت ہونا۔
٤ قبلے کی طرف مُنہ کرنا۔
٥ نماز کی نیت کرنا۔
٦ تکبیرِ تحریمہ۔

الفاظ	معنی
عبادت	بندگی
قبلہ	کعبۃُ اللہ شریف، جس کی طرف مُنہ کر کے مسلمان نماز پڑھتے ہیں

رہنمائے اساتذہ

١ سبق پڑھانے کے ساتھ ساتھ بچّوں سے نماز کی عملی مشق بھی کروائیے۔
٢ رکوع اور سجدے کے بارے میں پڑھاتے وقت بچّوں اور بچّیوں کے الگ الگ طریقوں کا خیال رکھیے۔
٣ اُنھیں نماز کی شرائط کے بارے میں سمجھا کر بالترتیب یاد کروائیے۔

یادرکھنے کی باتیں

- نماز پڑھنے سے پہلے بدن اور لباس کا پاک صاف ہونا ضروری ہے۔
- نماز کی جگہ بھی پاک ہونا ضروری ہے۔
- سُورَۃُ الْفَاتِحَہ نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔

مہکتا پھول

نماز انسان کو بُرے کاموں سے روکتی ہے۔

سوچ کر بتائیے

آپ نماز میں سُورَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد کون سی سورت پڑھتے ہیں؟

سرگرمی

بچّے اپنے ابّو یا بھائی کے ساتھ جاکر مسجد میں نماز ادا کریں۔ جماعت شروع ہو تو آخری صف میں کھڑے ہوں۔ مسجد میں کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا اور شور شرابہ نہ کریں۔ بچّیاں گھر میں اپنی امّی جان یا بہن کے ساتھ نماز ادا کریں۔

مشق

زبانی سوالات

الف۔ دن میں کتنی نمازیں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے؟

ب ۔ نماز کے لیے کس طرف مُنہ کر کے کھڑے ہوتے ہیں؟

ج ۔ نماز میں تعوّذ و تسمیہ کے بعد کیا پڑھتے ہیں؟

د ۔ نماز کی شرائط سنائیے۔

سوال: خالی جگہیں پُر کیجیے۔

چھ | وُضو | خوش

الف۔ نماز پڑھنے سے پہلے ________________ کرنا چاہیے۔

ب ۔ ______ باتیں ایسی ہیں، جن کو پُورا کیے بغیر ہم نماز شروع نہیں کر سکتے۔

ج ۔ جو شخص پابندی سے نماز ادا کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے ______ ہوتا ہے۔

ذرا سوچیے

کیا آپ نے نماز کا مکمّل طریقہ سیکھ لیا؟

باب چہارم
سیرتِ مصطفیٰ ﷺ

تدریسی مقاصد

- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی سیرت سے آگاہ کرنا۔
- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے بچپن کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بارہ ربیع الاوّل کو پیر کے دن عرب کے مشہور شہر مکّۂ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے والد کا نام حضرت عبداللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا ہے۔

بچپن میں جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ آرام فرماتے، تو فرشتے آپ کو جھولا جھلایا کرتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُنگلی سے چاند کی طرف اشارہ فرماتے، تو چاند آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے اشاروں پر حرکت کرنے لگتا۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کچھ
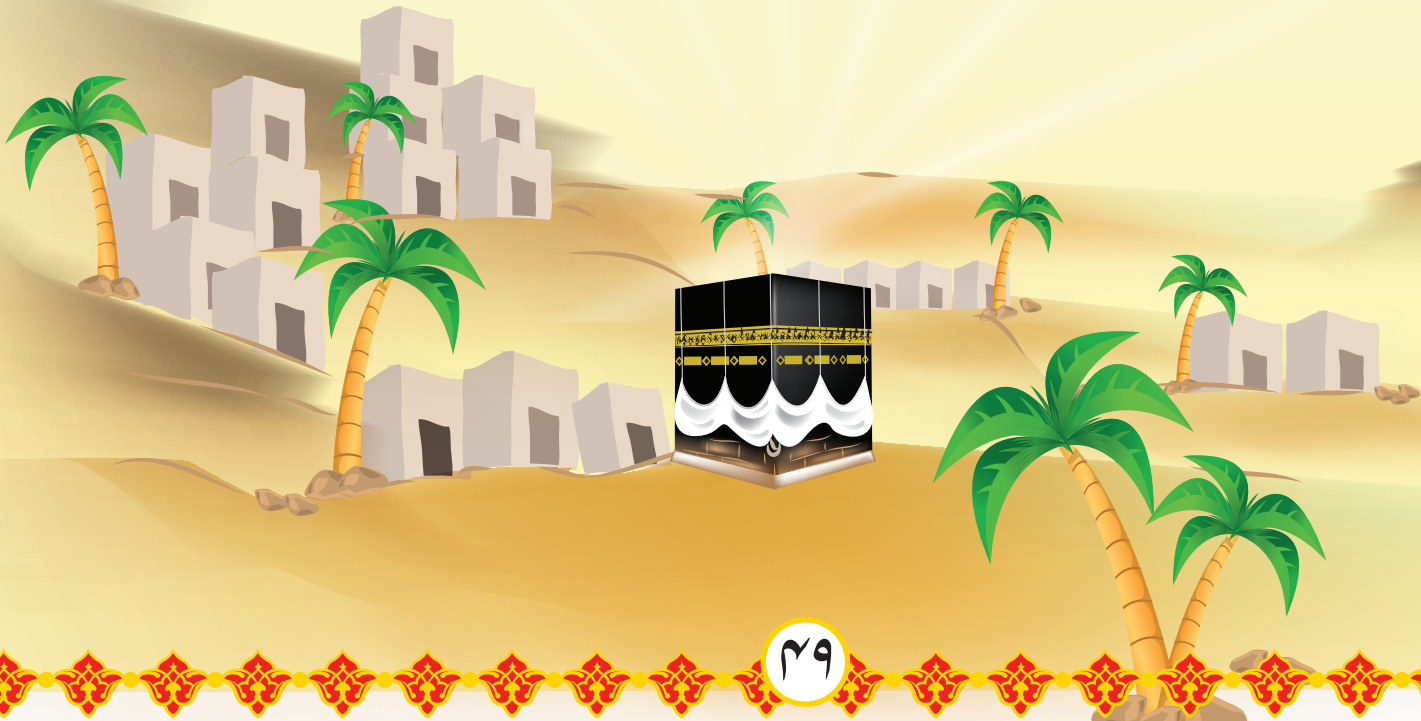
بڑے ہوئے، تو کھیل کُود کے دوران بچّے آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو اپنے پاس بلاتے، مگر آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرماتے کہ مجھے کھیلنے کے لیے پیدا نہیں کیا گیا۔

جب آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی عمر چھ سال کی ہوئی، تو آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ انتقال فرما گئیں۔ آپ کے والد حضرت عبداللہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ تو آپ کی پیدائش سے پہلے ہی فوت ہوچکے تھے۔ امّی جان کی وفات کے بعد آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اپنے دادا حضرت عبدالمطلب کے پاس رہنے لگے۔ ابھی دو سال ہی گزرے تھے کہ داداجان بھی انتقال فرما گئے۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے چچا ابو طالب آپ کی پرورش کرنے لگے۔

الفاظ	پرورش	انتقال فرمانا
معنی	دیکھ بھال	فوت ہو جانا

مہکتا پھول

جب بھی پیارے آقا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا نام مبارک لیا جائے تو دُرود شریف ضرور پڑھنا چاہیے۔

یاد رکھنے کی باتیں

- ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بارہ ربیع الاوّل کو پیر کے دن مکّۂ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔
- ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے والد کا نام حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہے۔
- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا ہے۔
- بچپن میں فرشتے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو جُھولا جُھلایا کرتے تھے۔
- چاند آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے اشاروں پر حرکت کرتا تھا۔

رہنمائے اساتذہ

① بچّوں کو پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی تاریخ پیدائش، جائے پیدائش اور یومِ پیدائش اچھّی طرح یاد کروائیے۔

② بچّوں کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے والدین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما کے اسمائے گرامی یاد کروائیے۔

مشق

زبانی سوالات

الف۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کہاں پیدا ہوئے؟

ب ۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے والد ماجد کا نام کیا ہے؟

ج ۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ کا نام بتائیے؟

سوال: خالی جگہیں پُر کیجیے۔

پیر — چھ — کھیلنے

الف۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ____ کے دن 12 ربیع الاوّل کو پیدا ہوئے۔

ب ۔ کھیل کود کے دوران بچّے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو اپنے پاس بلاتے، تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فرماتے کہ مجھے ____ کے لیے پیدا نہیں کیا گیا۔

ج ۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی عمر ____ سال کی ہوئی، تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ انتقال فرما گئیں۔

سوال: کالم الف کو کالم ب کے ساتھ ملا کر جملے مکمّل کیجیے۔

الف	ب
آپ کے والد حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ	تو آپ کی والدہ ماجدہ انتقال فرما گئیں۔
آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ انگلی سے چاند کی طرف اشارہ فرماتے	آپ کی پیدائش سے پہلے فوت ہو چکے تھے۔
دادا کے انتقال کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے چچا ابو طالب	تو چاند آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے اشاروں پر حرکت کرنے لگتا۔
جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی عمر چھ سال کی ہوئی	آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی پرورش کرنے لگے۔

سوچ کر بتایئے

عید میلاد النّبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کب منائی جاتی ہے؟

باب پنجم
اخلاق و آداب

ہمیشہ سچ بولیے

- سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات سے آگاہ کرنا۔
- سچ بولنے اور جھوٹ سے بچنے کی ترغیب دینا۔

ایک دن ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صفا پہاڑ پر تشریف لے گئے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنے خاندان والوں کو بلایا۔ جب سب لوگ جمع ہو گئے، تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "اگر میں تم سے کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے سے ایک فوج تم پر حملہ کرنے والی ہے، تو کیا تم لوگ یقین کرو گے؟" سب نے کہا "ہاں! ہاں! ہم یقین کریں گے، کیونکہ آپ ہمیشہ سچ بولتے ہیں۔"
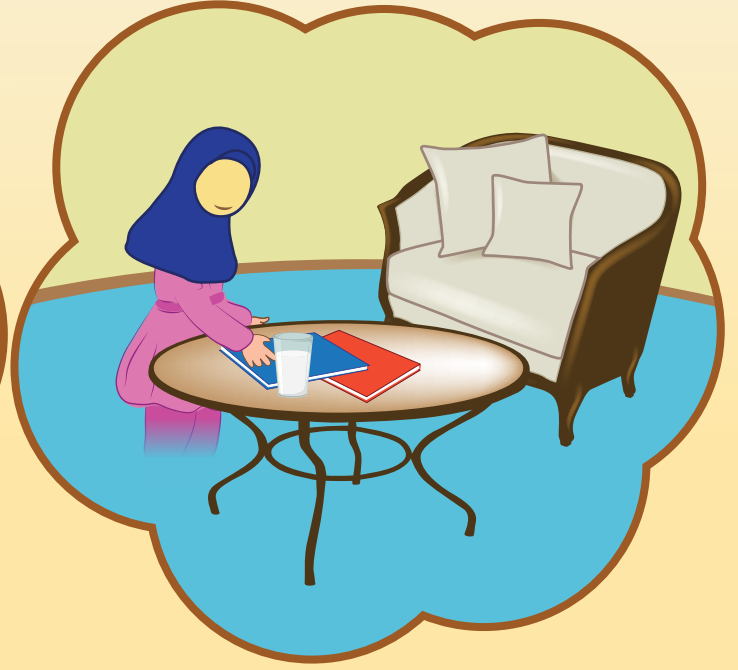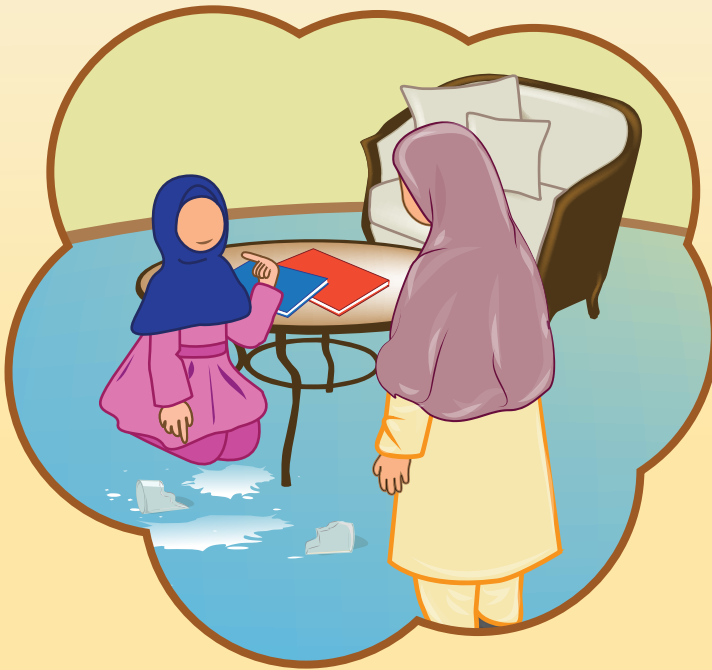
آپ نے دیکھا! مکّہ کے کافر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی جان کے دشمن تھے۔اس کے باوجود وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو سچّا مانتے تھے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو"صادق" کہتے تھے۔

ایک بار کسی شخص نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں عرض کی: "یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جنّت میں لے جانے والا عمل کون سا ہے؟" آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "سچ بولنا"۔

اس شخص نے پھر عرض کی: "حضور جہنّم میں لے جانے والا عمل کون سا ہے؟"

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "جُھوٹ بولنا"۔

پیارے بچّو! جب بھی کسی سے بات چیت کرنی ہو، ہمیشہ سچ بولنا چاہیے، کیونکہ سچ بولنے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ خوش ہوتا ہے اور سچّا انسان جنّت میں چلا جاتا ہے۔ جُھوٹ بولنا بہت ہی بری بات ہے۔ جُھوٹ بولنے والے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہوتا ہے اور جُھوٹا انسان دوزخ میں چلا جاتا ہے۔

الفاظ	یقین کرنا	صادق
معنی	مان لینا	سچ بولنے والا

کیا آپ جانتے ہیں؟

جُھوٹ بولنے کی وجہ سے انسان کے مُنہ سے بدبو آتی ہے اور رحمت کا فرشتہ اُس سے دور چلا جاتا ہے۔

یاد رکھنے کی باتیں

- سچ بولنے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ خوش ہوتا ہے۔
- سچّا مسلمان جنّت میں جائے گا۔
- جُھوٹ بولنے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہوتا ہے۔
- جُھوٹا انسان دوزخ میں جائے گا۔

رہنمائے اساتذہ

١ بچّوں کو سچ کی فضیلت بتا کر والدین، اساتذہ اور ہر ایک کے سامنے سچ بولنے کا ذہن دیجیے۔

٢ بچّوں کو جُھوٹ کے نقصان بتا کر ہمیشہ جُھوٹ سے بچنے کا ذہن دیجیے۔

مشق

زبانی سوالات

الف۔ کفارِ مکّہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کو ”صادق“ کیوں کہتے تھے؟

ب ۔ جنّت میں لے جانے والا عمل کون سا ہے؟

ج ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کس سے ناراض ہوتا ہے؟

سوال: خالی جگہیں پُر کیجیے۔

بات	بُری	خوش

الف۔ جب بھی کسی سے ________ چیت کرنی ہو، ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔

ب ۔ سچ بولنے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ________ ہوتا ہے۔

ج ۔ جُھوٹ بولنا بہت ہی ________ بات ہے۔

ذرا سوچیے

کیا آپ بات چیت کے دوران ہمیشہ سچ بولتے ہیں؟

سوال: ذیل میں دیے گئے سچ کے فائدے اور جُھوٹ کے نقصانات کو پہچان کر جملے مکمّل کیجیے۔

- اللہ عَزَّوَجَلَّ خوش ہوتا ہے۔
- انسان دوزخ میں چلا جاتا ہے۔
- اللہ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہوتا ہے۔
- انسان جنّت میں چلا جاتا ہے۔

سچ کے فائدے:

١ سچ بولنے سے --

٢ سچ بولنے سے --

جُھوٹ کے نقصانات:

١ جُھوٹ بولنے سے --

٢ جُھوٹ بولنے سے --

- ملاقات کے آداب سے آگاہ کرنا۔
- سلام کا طریقہ سکھانا۔

ملاقات کے وقت سلام کرنا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کی سنّت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ جب ہم دوستوں، رشتے داروں یا عام مسلمانوں سے ملیں، تو اُنھیں سلام کریں۔ اسی طرح جب گھر میں داخل ہوں، تو گھر والوں کو سلام کریں۔ امّی ابّو اور بہن بھائیوں کو سلام کریں۔ کلاس میں اُستاد صاحب اور سب بچّوں کو بھی سلام کریں۔ ایک دوسرے کو سلام کرنے سے آپس میں محبّت بڑھتی ہے۔

سلام کرنے کے بہترین الفاظ یہ ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

جسے سلام کیا جائے وہ اس طرح جواب دے:

وَعَلَيۡكُمُ السَّلَامُ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
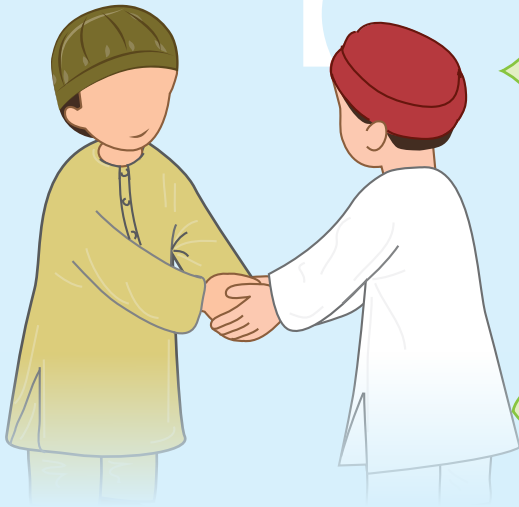
حدیث شریف میں ہے کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہنے سے بیس نیکیاں ملتی ہیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ کہنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں۔ اس لیے پورا سلام کرنا چاہیے اور پورا جواب دینا چاہیے۔ سلام کے بعد یہ دعا بھی پڑھنی چاہیے:

یَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَکُمْ

سلام اتنی اُونچی آواز سے کرنا چاہیے کہ سامنے والا سُن لے۔ اسی طرح جواب بھی اتنی اُونچی آواز میں دینا چاہیے کہ سلام کرنے والا جواب سُن لے۔ بات چیت شروع کرنے سے پہلے سلام کرنے کی عادت بنانی چاہیے۔ سلام میں پہل کرنی چاہیے۔ پہلے سلام کرنے والے کو زیادہ ثواب ملتا ہے۔ سلام کے بعد مصافحہ بھی کرنا چاہیے۔ مصافحہ کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ اس طرح ملائے جائیں کہ درمیان میں کوئی چیز نہ ہو۔

مہکتا پھول

گھر میں داخل ہوتے وقت اگر کوئی موجود نہ ہو تو اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ پڑھنا چاہیے۔

یاد رکھنے کی باتیں

- بات چیت سے پہلے سلام کرنا چاہیے۔
- سلام کرنے میں پہل کرنی چاہیے۔
- گھر میں آتے جاتے سلام کرنا چاہیے۔
- دوستوں، رشتے داروں اور سب مُسلمانوں کو سلام کرنا چاہیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سلام اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام ہے۔

سرگرمی

کمرۂ جماعت میں دو دو بچّوں کے گروپ بنا کر سلام و مصافحہ اور جوابِ سلام کی عملی مشق کروائیے۔

رہنمائے اساتذہ

١. بچّوں کو سلام اور جوابِ سلام کے الفاظ اچّھی طرح سکھائیے۔
٢. بچّوں کو سلام کی فضیلت بتا کر عمل کا جذبہ پیدا کرنے کی کوشش کیجیے۔
٣. بچّوں کو والدین، اساتذہ اور عام مُسلمانوں کو سلام میں پہل کرنے کا ذہن دیجیے۔

مشق

زبانی سوالات

الف۔ کسی مُسلمان سے ملتے وقت کیا کہنا چاہیے؟

ب ۔ سلام کا جواب کس طرح دینا چاہیے؟

ج ۔ اسکول یا گھر میں داخل ہوں، تو کیا کرنا چاہیے؟

د ۔ پورا سلام کرنے سے کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

ذرا سوچیے

کیا آپ گھر والوں، اُستاد صاحب اور عام مُسلمانوں کو سلام کرتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: خالی جگہیں پُر کیجیے۔

اُونچی | ثواب | محبّت | سلام | مُسلمانوں

الف۔ ملاقات کے وقت ________ کرنا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی سنّت ہے۔

ب ۔ سلام کرنے سے آپس میں ________ بڑھتی ہے۔

ج ۔ دوستوں، رشتے داروں اور سب ________ کو سلام کرنا چاہیے۔

د ۔ پہلے سلام کرنے والے کو زیادہ ________ ملتا ہے۔

ہ ۔ سلام اتنی ________ آواز سے کرنا چاہیے کہ سامنے والا سُن لے۔

کھانے کی سُنّتیں اور آداب

تدریسی مقصد
- کھانے کی سُنّتیں اور آداب سکھانا۔

کھانا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بہت ہی پیاری نعمت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق کھانا کھائیں۔ اس طرح پیٹ بھرنے کے ساتھ ہمیں ثواب بھی ملے گا اور ہم تن دُرست بھی رہیں گے۔

آیئے کھانا کھانے کی سُنّتیں اور آداب سیکھتے ہیں۔

- کھانے سے پہلے اچھی طرح ہاتھ دھو کر کُلّی کر لیجیے۔ اسے کھانے کا وُضو بھی کہتے ہیں۔
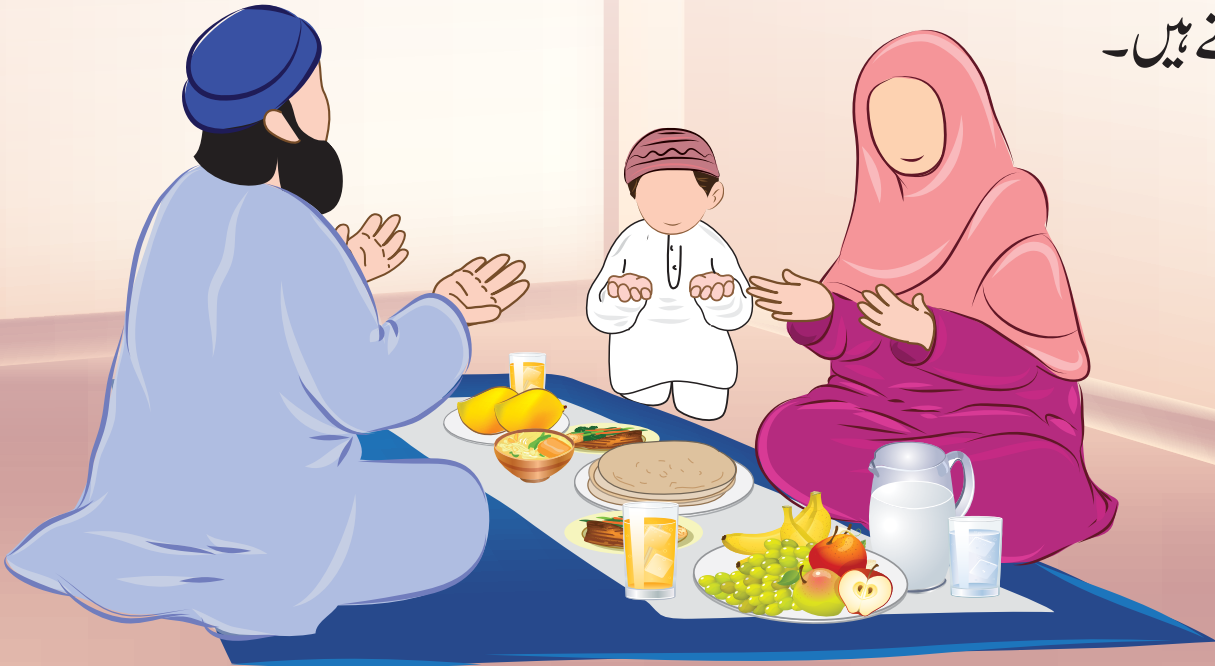
- زمین پر دستر خوان بچھا کر، جوتے اُتار کر بیٹھ جائیے۔
- بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اُلٹا پاؤں بچھا کر سیدھا کھڑا رکھیے یا دوزانو بیٹھ جائیے۔
- کھانے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر یہ دُعا پڑھ لیجیے:

بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

- اگر کھانے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہ پڑھنا بھول جائیں، تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیجیے:

بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

- سیدھے ہاتھ سے چھوٹا نوالہ بنا کر اپنی طرف سے کھائیے۔
- کوئی نوالہ یا چاول کا دانہ دستر خوان پر گر جائے تو اُٹھا کر کھا لیجیے۔
- برتن کو خوب صاف کر کے اُنگلیاں بھی چاٹ لیجیے۔

- کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

- آخر میں اچھّی طرح ہاتھ دھو کر کُلّی کر لیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ دھونے اور کُلّی کرنے سے گھر میں برکت ہوتی ہے۔

الفاظ	معنی
دو زانو بیٹھنا	گھٹنوں کے بل بیٹھنا
تن دُرست	صحت مند

رہنمائے اساتذہ

۱ بچّوں کو کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ دھونے اور کُلّی کرنے کا طریقہ عملی طور پر سکھائیے۔

۲ بچّوں کو کھانے سے پہلے اور بعد کی دعائیں یاد کروائیے۔

۳ بچّوں کو کھانے کے آداب اور بیٹھ کر کھانے کا درست طریقہ عملی طور پر سکھائیے۔

۴ بچّوں کو کھانے کے بعد نیز ہر نعمت پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرنے کا ذہن دیجیے۔

زبانی سوالات

الف۔ کھانے کا وُضو کسے کہتے ہیں؟

ب ۔ کھانے سے پہلے بِسْمِ اللہِ پڑھنا بھول جائیں، تو کیا کرنا چاہیے؟

ج ۔ دستر خوان پر کھانے کی چیزیں گر جائیں، تو کیا کرنا چاہیے؟

د ۔ کھانا کھاتے وقت کس طرح بیٹھنا چاہیے؟

سوال: کھانے کے درست طریقے پر (✓) اور غلط طریقے پر (✕) کا نشان لگائیے۔

سوال: خالی جگہیں پُر کیجیے۔

نوالہ	برتن	جوتے	ہاتھ دھوکر

الف۔ کھانے سے پہلے زمین پر دستر خوان بچھا کر ______ اتار کر بیٹھ جایئے۔

ب ۔ سیدھے ہاتھ سے چھوٹا ________ بنا کر اپنی طرف سے کھانا چاہیے۔

ج ۔ ______ کو خوب صاف کر کے اُنگلیاں بھی چاٹ لیجیے۔

د ۔ کھانے کے بعد اچّھی طرح ______ کُلّی کر لینی چاہیے۔

سوچ کر بتایئے

اگر کھانے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ نہ پڑھی جائے تو ہمارے ساتھ اور کون کھانا کھاتا ہے؟

سرگرمی

کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں زبانی سنایئے۔

ذرا سوچیے

کیا آپ کھانے سے پہلے اور بعد کھانے کا وُضو کرتے ہیں؟

پینے کی سُنّتیں اور آداب

تدریسی مقصد

- پینے کی سُنّتیں اور آداب سکھانا۔

پیارے بچّو! پانی اور پینے کی دوسری چیزیں بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمتیں ہیں۔ انسان ہوں یا حیوان پانی تو سب ہی پیتے ہیں، لیکن سب کا پانی پینے کا طریقہ الگ الگ ہے۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے پانی پینے کا جو طریقہ بتایا، وہ سب سے اچھا ہے۔ ہمیں ہر کام پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے بتائے طریقے کے مطابق ہی کرنا چاہیے۔

- پانی بیٹھ کر پینا چاہیے۔
- سیدھے ہاتھ سے پینا چاہیے۔
- اُجالے میں دیکھ کر پینا چاہیے۔
- بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر پینا چاہیے۔
- تین سانس میں پینا چاہیے۔
- آخر میں اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کہہ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شُکر ادا کرنا چاہیے۔

رہنمائے اساتذہ

١ بچّوں کو پانی پینے کی سنّتیں اور آداب پر خود عمل کر کے سکھائیے، یعنی گلاس میں پانی لے کر سنّت کے مطابق اُنھیں پی کر دکھائیے۔

٢ بچّوں کو پانی پینے کی سنّتیں اور آداب عملی زندگی میں نافذ کرنے کا ذہن دیجیے۔

٣ بچّوں کو پانی پینے کے بعد اور دیگر تمام نعمتوں پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شُکر ادا کرنے کا ذہن دیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- آبِ زم زم شریف برکت والا پانی ہے۔
- آبِ زم زم شریف کا چشمہ حضرت اسمٰعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی ایڑی مُبارک سے جاری ہوا تھا۔
- آبِ زم زم شریف کھڑے ہو کر پینا سنّت ہے۔

مشق

سوال: خالی جگہیں پُر کیجیے۔

اچّھا	شُکر	پانی	دیکھ

الف۔ انسان ہوں یا حیوان ______ تو سب ہی پیتے ہیں۔

ب ۔ ہمیں پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے پانی پینے کا جو طریقہ بتایا ہے، وہ سب سے ______ ہے۔

ج ۔ پانی اُجالے میں ______ کر پینا چاہیے۔

د ۔ جب پانی پی چکیں، تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہہ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ______ ادا کرنا چاہیے۔

سوال: پانی پینے کے درست طریقے پر (✓) اور غلط طریقے پر (✗) کا نشان لگائیے۔

الف۔ پانی بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر پینا چاہیے۔

ب - پانی سیدھے ہاتھ سے پینا چاہیے۔

ج - پانی کھڑے ہو کر پینا چاہیے۔

د - پانی اندھیرے میں پینا چاہیے۔

ہ - پانی تین سانس میں پینا چاہیے۔

سرگرمی

پانی پینے کے آداب زبانی یاد کر کے سنائیے۔

ذرا سوچیے

کیا آپ سنّت کے مطابق پانی پیتے ہیں؟

سونے جاگنے کی سُنّتیں اور آداب

- سونے جاگنے کے آداب سکھانا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دن کام کے لیے بنایا ہے اور رات آرام کے لیے بنائی ہے۔ جب شام کا اندھیرا چھانے لگے تو چھوٹے بچّوں کو گھر سے باہر نہیں جانا چاہیے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر جلد سو جانا چاہیے اور صبح جلد اُٹھ کر فجر کی نماز پڑھنی چاہیے۔

اگر ہم سنّت کے مطابق دعائیں وغیرہ پڑھ کر سوئیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں ثواب ملے گا۔ سونے کا اسلامی طریقہ یہ ہے:

- سونے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر بستر جھاڑ لیجیے۔

- پھر سونے سے پہلے کی یہ دُعا پڑھ لیجیے:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی

- سیدھا ہاتھ سیدھے گال کے نیچے رکھ کر قبلے کی طرف مُنہ کرکے لیٹیے۔
- اُلٹا یعنی پیٹ کے بل سونا اللہ عَزَّوَجَلَّ کو پسند نہیں اس لیے اُلٹا نہیں سونا چاہیے۔
- قرآن مجید یا دیگر کتابوں کی طرف پاؤں نہ پھیلائیے۔
- اسی طرح قبلے کی طرف پاؤں پھیلا کر نہ سوئیے۔
- جاگنے کے بعد یہ دُعا پڑھ لیجیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْر

مہکتا پھول

باوُضو سونے والا جب جاگتا ہے، تو فرشتہ اُس کے لیے یوں دعا کرتا ہے:
یا اللہ عَزَّوَجَلَّ ! اپنے بندے کو معاف فرما، یہ باوُضو سویا تھا۔

رہنمائے اساتذہ

١ بچّوں کو سونے جاگنے کا طریقہ عملی طور پر سکھائیے۔
٢ بچّوں کو سونے جاگنے کی دُعائیں اچھّی طرح یاد کروا کر وقتاً فوقتاً سنتے رہیے۔
٣ بچّوں کو اُلٹا سونے سے بچنے کی تلقین کیجیے۔

مشق

زبانی سوالات

الف۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے رات کس لیے بنائی ہے؟

ب ۔ سونے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

ج ۔ صُبح کس وقت اُٹھنا چاہیے؟

سرگرمی

سبق میں موجود دُعائیں زبانی سنایئے۔

سوال: خالی جگہیں پُر کیجیے۔

جلد	پیٹ	پاؤں	قبلے

الف۔ سیدھا ہاتھ سیدھے گال کے نیچے رکھ کر ________ کی طرف مُنہ کر کے سونا چاہیے۔

ب ۔ اُلٹا یعنی ________ کے بل سونا اللہ عَزَّوَجَلّ کو پسند نہیں۔

ج ۔ قرآن مجید یا دیگر کتابوں کی طرف ________ نہیں پھیلانے چاہییں۔

د ۔ عشاء کی نماز پڑھ کر ________ سو جانا چاہیے۔

باب ششم
مشاہیرِ
اسلام

حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام

حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام اس دنیا کے سب سے پہلے انسان ہیں۔ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو پیدا فرمانا چاہا تو پہلے مٹّی کے گارے سے آپ کا جسم بنایا۔ پھر اس میں روح ڈالی تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام زندہ ہوگئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیے تھے۔ پیدائش کے بعد اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ سب حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کریں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حکم سنتے ہی سب فرشتوں نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو سجدہ کیا، لیکن شیطان نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔

شیطان فرشتوں کا استاد تھا اور جنّت میں رہتا تھا۔ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی شان میں گُستاخی کی وجہ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ شیطان سے سخت ناراض ہوا اور اُسے جنّت سے نکال دیا گیا۔ اس دن سے شیطان، حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور ان کی اولاد کا دُشمن بن گیا۔

حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام جنّت میں رہنے لگے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ آپ کی بیوی حضرت حواء رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کو پیدا فرمادیا۔ حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام کچھ عرصہ جنّت میں رہے، پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو اور آپ کی بیوی حضرت حوا رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کو دنیا میں بھیج دیا۔ حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام اورآپ کی اولاد نے اس دنیا کوآباد کیا۔ حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام تمام انسانوں کے باپ اور حضرت حوا رَضِیَ اللہُ عَنْہَا تمام انسانوں کی ماں ہیں۔

یادرکھنے کی باتیں

- حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام دنیا کے سب سے پہلے انسان ہیں۔
- حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام کی شان میں گُستاخی کی وجہ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ شیطان سے سخت ناراض ہوا۔
- حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام تمام انسانوں کے باپ اور حضرت حوا رَضِیَ اللہُ عَنْہَا تمام انسانوں کی ماں ہیں۔

رہنمائے اساتذہ

١ بچّوں کو حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام کی پیدائش کا واقعہ سنا کر بتائیے کہ ہم سب اُن کی اولاد ہیں۔

٢ بچّوں کو بتائیے کہ نبی کی شان میں گُستاخی کرنا شیطان کا طریقہ ہے۔

مشق

زبانی سوالات

الف۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو کس چیز سے پیدا فرمایا ہے؟

ب - اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرشتوں کو کس بات کا حکم دیا؟

ج - شیطان کو کس بات کی سزا ملی؟

د - سب انسان کس کی اولاد ہیں؟

خالی جگہیں پُر کیجیے۔

مٹّی | انسان | سجدہ

الف۔ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو پیدا فرمانا چاہا تو پہلے ______ کے گارے سے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کا جسم بنایا۔

ب - سب فرشتوں نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو ________ کیا۔

ج - حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام اس دنیا کے سب سے پہلے ________ ہیں۔

ماخذ و مراجع

- القرآن الکریم
- تفسیر صاوی
- تفسیر خازن
- ترجمہ کنزالعرفان
- صحیح بخاری
- صحیح مسلم
- سنن ابن ماجہ
- مسند احمد
- سنن الدارمی
- الترغیب والترہیب
- مرآۃ المناجیح
- بہار شریعت
- ہمارا اسلام
- نماز کے احکام
- اسلامی بہنوں کی نماز
- جنّتی زیور
- عجائب القرآن و غرائب القرآن
- مدارج النبوت
- سیرتِ مصطفٰی
- جنّت میں لے جانے والے اعمال
- فیضان بسم اللہ
- سنتیں اور آداب